Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۲۷ ذوالقعدہ ۱۳۹۴ھ ۔ ۱۲ فتح ۱۳۵۳ ہش ۔ ۱۲ دسمبر ۱۹۷۴ء | نمبر ۲۸۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔ "رات بھر بخار ہو گیا۔ اس وقت بھی ٹمپریچر ۱۰۱ ہے۔"

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ربوہ ۱۲ فتح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح دریافت کرنے پر محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے فرمایا ہے:۔

"کل پسلی میں درد رہی اور ضعف کی تکلیف رہی"

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اِس حد تک صفائی اور تقویٰ اختیار کرو جو خدا کے غضب سے بچانے والا ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ رجوع کرنے والوں پر رحم کرتا ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو دنیا میں اندھیر پڑ جاتا

"جب تک انسان تقویٰ میں ایسا نہ ہو جیسے اونٹ کو سوئی کے ناکے سے نکالنا پڑے اس وقت تک کچھ نہیں ہوتا۔ انسان جس قدر زیادہ تقویٰ اختیار کرتا ہے اسی قدر اللہ تعالیٰ بھی توجہ فرماتا ہے۔ اگر یہ اپنی توجہ معمولی رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی معمولی توجہ رکھتا ہے۔"

"جو شخص امن کے زمانہ میں خدا سے ڈرتا ہے وہ بچایا جاتا ہے۔ ڈرنے والے زمانہ میں تو ہر ایک ڈرتا ہے۔"

"حقیقی ایمان ایک موت ہے جب تک انسان اس موت کو اختیار نہ کرے دوسری زندگی مل نہیں سکتی۔

جو لوگ نری بیعت کر کے چاہتے ہیں کہ خدا کی گرفت سے بچ جائیں وہ غلطی کرتے ہیں، ان کو نفس نے دھوکہ دیا ہے۔ دیکھو طبیب جس وزن تک مریض کو دوا پلانی چاہتا ہے اگر وہ اس حد تک نہ پہنچے تو شفا کی امید رکھنی فضول ہے مثلاً وہ چاہتا ہے کہ دس تولہ استعمال کرے اور یہ صرف ایک ہی قطرہ کافی سمجھتا ہے یہ نہیں ہو سکتا۔ پس اس حد تک صفائی کرو اور تقویٰ اختیار کرو جو خدا کے غضب سے بچانے والا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ رجوع کرنے والوں پر رحم کرتا ہے کیونکہ اگر ایسا نہ ہوتا تو دنیا میں اندھیر پڑ جاتا۔ انسان جب متقی ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اور اس کے غیر میں فرقان رکھ دیتا ہے اور پھر اس کو ہر تنگی سے نجات دیتا ہے۔ نہ صرف نجات بلکہ یرزقہ من حیث لا یحتسب۔ پس یاد رکھو جو خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے خدا تعالیٰ اس کو مشکلات سے رہائی دیتا ہے اور انعام و اکرام بھی کرتا ہے اور پھر متقی خدا کے ولی ہو جاتے ہیں۔ تقویٰ ہی اکرام کا باعث ہے کوئی خواہ کتنا ہی لکھا پڑھا ہوا ہو وہ اس کی عزت و تکریم کا باعث نہیں اگر متقی نہ ہو لیکن اگر ادنیٰ درجہ کا آدمی بالکل اُمّی ہو مگر متقی ہو وہ معزز ہو گا۔"

"جو شخص نیکیوں میں ترقی کرتا ہے اور خدا تعالیٰ سے پناہ مانگتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کو بچا لیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۶۰ تا صفحہ ۳۶۳)

وقفِ جدید کا سالِ رواں ختم ہونے میں

اب ایک ماہ سے بھی بہت کم عرصہ باقی ہے

احبابِ جماعت کو علم ہے کہ وقفِ جدید کا سالِ رواں ۳۱ فتح ۱۳۵۳ ہش (مطابق ۳۱ دسمبر ۱۹۷۴ء) کو اختتام پذیر ہو رہا ہے گویا اب صرف ایک ماہ سے بھی بہت کم اور نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے اور گیارہ ماہ سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے۔

براہِ مہربانی امراء و صدر صاحبان سیکرٹریان مال وقفِ جدید و احبابِ جماعت اس امر کا جائزہ لیں کہ آیا ان کے چندہ وقفِ جدید کی وصولی تسلی بخش طور پر ہو چکی ہے یا نہیں۔ بصورتِ دیگر اپنی ذاتی توجہ کے ساتھ کوشش فرمائی جائے کہ ۳۱ دسمبر تک نہ صرف وعدہ جات کی سو فیصد وصولی ہو جائے بلکہ مخلصینِ جماعت اور ذی ثروت احباب کے تعاون سے نمایاں اضافہ کے ساتھ رقوم وصول کرنے کی کوشش فرمائی جائے تاکہ اس کے ذریعہ متاثرہ جماعتوں اور احباب کے حصہ کی کمی بھی پوری ہو جائے۔ ایسے احباب کو یقیناً خدا تعالیٰ اپنے عظیم فضلوں سے نوازے گا۔

اطفال و ناصرات اور ان کے عہدیداران نیز کم عمر بچوں کے والدین اور ان کے سرپرستوں کو بھی اس طرف خصوصی توجہ فرمانی چاہیئے کیونکہ ان کی وصولی مقابلۃً بہت کم ہے۔

یکم تا ۱۰ ماہِ رواں "عشرہ وقفِ جدید" منایا گیا اس میں وصول شدہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوا کر اور اس [illegible] اہم ذمہ داری کو ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

جلسہ سالانہ قریب آگیا ہے [illegible] سے گزارش ہے کہ ازراہِ کرم چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کی [illegible] فوری توجہ فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۲ ماہ فتح ۱۳۵۳ ہش

جلسہ سالانہ کا مبارک سفر اور احباب جماعت کا فرض

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب ہمارے مقدس و بابرکت للّٰہی جلسہ سالانہ کے مبارک ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ یہ مبارک ایام اِس لحاظ سے ایک نئی بہار کے روح فزا ایام ہیں کہ ان میں ایک دفعہ پھر شمع اسلام کے پروانے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی آواز پر لبّیک کہتے ہوئے دلی ذوق و شوق کے ساتھ والہانہ رنگ میں اپنے مرکز میں آ جمع ہوں گے۔ اس طرح اسلام کی حقانیت اور کُل ادیان پر اس کی فضیلت، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام اور عظمت و جلالتِ شان نیز قرآن مجید کے علوم و معارف کے اذکارِ مقدس سُننے اور اپنے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کرنے کی غیر معمولی سعادت ان کے حصہ میں آئے گی۔

جیساکہ احباب جماعت کو بخوبی علم ہے ہمارا جلسۂ سالانہ ایک نہایت مقدس دینی اجتماع کی حیثیت رکھتا ہے اور اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کے لحاظ سے اسے بے انتہا اہمیت حاصل ہے۔ چنانچہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا:-

"اس جلسے سے مدّعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کرلیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلّی جُھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبّت اور مواخات میں دوسروں کیلئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں"۔ (شہادۃ القرآن)

ایسے مقدس و بابرکت جلسہ کے لئے احباب عنقریب جو سفر اختیار کرنے والے ہیں وہ خود اپنی ذات میں ایک نہایت ہی مبارک للّٰہی سفر ہے۔ خالص دینی اغراض کے ماتحت وہ یہ سفر اختیار کر رہے ہیں۔ اس لئے وہ اِس سفر کو جیساکہ ان کا طریق ہے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ اور متضرعانہ دُعاؤں کے ساتھ شروع کریں۔ راستہ میں بھی وہ دُنیا میں اسلام کی سربلندی، مسلمانوں کی بہتری اور ہمہ جہتی ترقی اور غلبۂ حق کیلئے بکثرت دعائیں کرتے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بڑی کثرت کے ساتھ درود بھیجتے ہوئے آئیں تا ہر یک قدم پر انہیں ثواب ملے اور جس پاک غرض کیلئے وہ یہ مبارک سفر اختیار کر رہے ہیں وہ بہ تمام و کمال پُوری ہو۔ پھر اس مبارک سفر میں وہ اپنے وطن عزیز پاکستان کی سالمیت کی حفاظت اور اس کی ہمہ جہتی ترقی اور خوشحالی کے لئے بھی خاص توجہ اور التزام سے دُعائیں کریں۔ الغرض اپنا سارا وقت دُعاؤں میں گزاریں۔ مسافر کی دُعا قبول ہوتی ہے اور علی الخصوص جو لوگ دینی اغراض کے ماتحت خالصۃً للہ سفر اختیار کرتے ہیں ان کی دُعائیں بدرجۂ اولیٰ شرفِ قبولیت سے نوازی جاتی ہیں اس لئے احباب اِس الٰہی سفر میں دُعاؤں سے ایک لمحہ کے لئے بھی غافل نہ ہوں۔ اسلام کی سربلندی کیلئے، مسلمانوں کی فلاح و بہبود کیلئے، غلبۂ اسلام کے لئے اور پاکستان کی سالمیت اور ترقی و خوشحالی کے لئے دُعائیں کرتے ہوئے آئیں۔ عام دنیوی طریق کے مطابق نعرے وغیرہ بالکل نہ لگائیں کیونکہ یہ سفر نعروں کے لئے نہیں بلکہ دینی اغراض کے ماتحت اللہ تعالیٰ کی رضاء حاصل کرنے کی غرض سے اختیار کیا جا رہا ہے۔ حصولِ رضائے الٰہی کا اقرب طریق دُعا ہے اِس لئے عاجزانہ راہیں اختیار کرکے ہمہ وقت دُعائیں کرتے ہوئے آئیں۔

اللہ تعالیٰ سب احباب کے ساتھ ہو، انہیں جوق در جوق آنے، پہلے سے بڑھ کر تعداد میں آنے اور قدم قدم پر دُعائیں کرتے ہوئے آنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

نعت

ترے بغیر اَے رسُولِ بطحاؐ یہ زندگی، زندگی نہیں ہے

ترے بغیر اَے رسولِ بطحاؐ یہ زندگی، زندگی نہیں ہے
اگر نہیں دِل میں عشق تیرا تو بندگی بندگی نہیں ہے

تری نبوّت کی خاتمیّت تو جُزوِ ایمان ہے ہمارا
جو تجھ کو خاتم نہ مانتا ہو وہ لاجُرم احمدی نہیں ہے

ہے آدمیّت کو فخر تجھ پر کہ تُو ہے سردارِ وُلدِ آدم
ہے تجھ سے جس کو نقار و نفرت وہ آدمی آدمی نہیں ہے

تُو وہ سراجِ منیر ہے جس سے مہر و مہ نے بھی نُور پایا
جہاں تری روشنی نہیں ہے وہاں کوئی روشنی نہیں ہے

نبی اگرچہ ہزاروں آتے رہے ہیں دُنیا میں ابتداء سے
خُدا کو محبوب تجھ سے بڑھ کر کوئی رسُول و نبی نہیں ہے

یہ تیرے قرآن سے عیاں ہے تُو وجہِ تخلیقِ انس و جاں ہے
حدیثِ "لولاک" بھی کسی سے۔ اَے نُورِ عالم! چُھپی نہیں ہے

مقامِ محمود تیرا بیشک ہر ایک رِفعت سے بالاتر ہے
خرد کو بھی اس بلند و برتر مقام سے آگہی نہیں ہے

"تری محبت میں میرے پیارے ہر اک مصیبت اُٹھائینگے ہم"
ہمیں ڈرائیگا کیا زمانہ۔ یہ عشق ہے دِل لگی نہیں ہے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی معاشرہ کی استواری کے لئے دو اہم احکامِ نبوی

بیمار کی بیمار پرسی کرو اور میّت کے جنازہ اور تدفین میں شرکت کرو

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلامی معاشرہ کے خاص اصول اور قوانین مقرر فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بھائی بھائی قرار دیا ہے اور انہیں باہم الفت اور محبت کے ساتھ عدل و انصاف کی زندگی بسر کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ غریبوں کی خبرگیری، بیواؤں، یتامیٰ اور مساکین کی نگرانی کی خاص تاکید فرمائی ہے۔ بیماروں کی عیادت کی تلقین فرمائی ہے اور جب کوئی مومن بھائی فوت ہو جائے تو اس کے جنازہ کی نماز پڑھنے اور اسکی تدفین میں شرکت کا حکم دیا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

حق المسلم علی المسلم خمس رد السلام وعیادۃ المریض و اتباع الجنائز واجابۃ الدعوۃ وتشمیت العاطس (صحیح البخاری)

کہ ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کے پانچ حق ہیں (۱) سلام کا جواب دینا (۲) بیمار کی بیمار پرسی کرنا (۳) جنازہ کے ساتھ جانا (۴) دعوت قبول کرنا (۵) چھینک آنے پر "یرحمک اللہ" کہنا۔

احادیث نبویہ میں بیمار مسلمان کی عیادت کی بہت ترغیب دی گئی ہے۔ صحیح مسلم کی ایک روایت میں آتا ہے کہ اللہ تعالے بندوں سے کہے گا کہ میں بیمار تھا تم نے میری بیمار پرسی نہ کی تو بندے عرض کرینگے کہ خداوندا! تو تو رب العالمین ہے تو کب بیمار تھا جب ہم نے آپ کی بیمار پرسی نہ کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو جواب دے گا

"ان عبدی فلاناً مرض فلم تعدہ اما علمت انک لو عدتہ لوجدتنی عندہ۔"

کہ جب میرا فلاں بندہ بیمار تھا اور تُو نے اس کی عیادت نہ کی۔ اگر تُو اس کی عیادت کے لئے جاتا تو مجھے وہاں پاتا۔

یعنی جب تو نے میرے بیمار بندے کی عیادت نہ کی تو گویا میری عیادت نہ کی۔ اس حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ نے بیمار کی بیمار پرسی کا بہت بڑا درجہ بیان فرمایا ہے اسلئے ہمیں چاہئے کہ اپنے بیمار بھائیوں کی بیمار پرسی کریں۔ اس بارے میں اور بھی بہت سی احادیث آئی ہیں۔ بہرحال عیادتِ مریض مسلمانوں کا ایک ضروری فریضہ ہے اس سے اسلامی معاشرہ میں استواری پیدا ہوتی ہے۔

دوسری اہم بات اس سلسلہ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مسلمان کے وفات پا جانے پر اس کی نماز جنازہ ادا کرنے اور جنازہ کے ساتھ قبرستان تک جانے اور تدفین میں شرکت کو بڑا ضروری قرار دیا ہے۔ نماز جنازہ بے شک فرض کفایہ ہے یعنی کچھ مسلمانوں کے پڑھ لینے سے یہ فرض باقی مسلمانوں کے ذمہ سے بھی ساقط ہو جاتا ہے لیکن اگر کوئی بھی جنازہ کی نماز نہ پڑھے تو ذمہ واری سب پر عائد ہوتی ہے تاہم یہ ضروری ہے کہ جس شخص کے لئے ممکن ہو اسے نماز جنازہ میں ضرور شریک ہونا چاہیئے اور ایک کافی مجمع کو جنازہ کی تدفین کیلئے قبرستان جانا بھی ضروری ہے۔ احادیث نبویہ میں اس کا بہت بڑا ثواب مذکور ہے حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں:-

"قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اتبع جنازۃ مسلم ایماناً واحتساباً وکان معہ حتی یصلی علیھا ویفرغ من دفنھا فانہ یرجع من الاجر بقیراطین کل قیراط مثل احد ومن صلی علیھا ثم رجع قبل ان تدفن فانہ یرجع بقیراط۔" (بخاری و مسلم)

کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی مسلمان کے جنازہ کے ساتھ بہ نیت اجر و ثواب جاتا ہے اور اس وقت تک ساتھ رہتا ہے کہ نماز جنازہ ہو جائے اور تدفین سے فارغ ہو جائے تو وہ ثواب کے دو قیراط لے کر گھر کو لوٹتا ہے (یاد رہے کہ ثواب کا ہر قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے) اور جو شخص میّت پر نماز جنازہ پڑھ کر ہی لوٹ جاتا ہے اور دفن کرنے میں شریک نہیں ہو سکتا تو اسے صرف ایک قیراط اجر ملے گا۔

اس حدیث میں اور دیگر بہت سی احادیث میں یہ تلقین کی گئی ہے کہ مسلمانوں کا فرض ہے کہ میّت کی نماز جنازہ میں بھی شریک ہوں اور اس کی تدفین میں بھی حصہ لیں۔ یہ کام بہت بڑے اجر کا موجب ہے۔ ایسے شخص کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق اُحد پہاڑ سے دوگنا ثواب ملے گا۔

پس نماز جنازہ میں بھی شریک ہونا ضروری ہے اور میّت کی تدفین میں بھی شمولیت اختیار کرنا لازمی ہے۔ یہ بڑے ثواب کا کام ہے۔ اس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی تعمیل ہے۔ علاوہ ازیں اس میں انسانی ہمدردی کا بھی بہت بڑا پہلو ہے۔ جس خاندان کا کوئی فرد فوت ہو جاتا ہے وہ اس وقت بہت شکستہ خاطر ہوتے ہیں اور ہر قسم کی ہمدردی کے مستحق ہوتے ہیں۔ جو لوگ اس موقعہ پر اس خاندان سے تعزیت کرتے ہیں، میّت کی نماز جنازہ میں شریک ہوتے ہیں اور تدفین کے لئے قبرستان میں ساتھ جاتے ہیں وہ زخمی دلوں کی دعائیں بھی لیتے ہیں اور اسلامی معاشرہ کی مضبوطی کا بھی باعث بنتے ہیں۔ مزید برآں یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ صورتِ حال سب انسانوں اور جملہ خاندانوں کے لئے پیش آتی ہے۔ احمدیوں کی تعداد تھوڑی ہے اور ایک اصل برادری تو ہماری یہی ہے اس لئے ہم سب کو عیادتِ مریض اور نمازِ جنازہ اور تدفینِ میّت کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ ہمدردی کے طریق کو اختیار کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالے ہم سب کو توفیق بخشے۔ آمین

فرمانِ رسولؐ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

مَنْ کَانَ صَائِمًا وَعَادَ مَرِیْضًا وَشَهِدَ جَنَازَةً غُفِرَ لَهٗ۔

(مسند احمد بن حنبل ۲۴۴/۲)

جو شخص روزہ دار ہو اور پھر وہ کسی مریض کی عیادت کرے یا کوئی شخص فوت ہو گیا ہو تو اس کے جنازہ کے ساتھ جائے تو وہ اپنے اس نیک کام کے نتیجہ میں اللہ تعالے سے مغفرت حاصل کرے گا۔ یعنی اس کے پچھلے گناہ خدا تعالے معاف کر دے گا۔

(۲)

عُوْدُوا الْمَرِیْضَ وَامْشُوا مَعَ الْجَنَائِزِ تُذَکِّرُکُمُ الْآخِرَۃَ۔

(مسند احمد بن حنبل ۲۳/۳)

تم مریض کی عیادت کرو اور جنازوں کے ساتھ جاؤ۔ تمہارا ایسا کرنا تمہیں آخرت کی یاد دلائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسیح پاک کے عشاق کا مقدس اجتماع

مکرم امین اللہ خان صاحب سالک شاہد مربی سلسلہ احمدیہ

ہوتی نہ اگر روشن یہ شمع رخ انور
کیوں جمع یہاں ہوتے یہ پاک کے پروانے

یہ امر ہمارے لئے انتہائی خوشی آئند ہے کہ ہمیں جلسہ سالانہ کے مبارک ایام سے متمتع ہونے کا موقعہ میسر آرہا ہے۔

یہ الٰہی جلسہ سالانہ جس کا آغاز مسیح پاک علیہ السلام نے اذن الٰہی سے فرمایا ایسی بہت سی برکات پر مشتمل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اجتماعیت کی بہت تلقین فرمائی ہے۔

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا

اسی طرح حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجتماعیت کی تائید کرتے ہوئے فرمایا:۔

مَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ

شب و روز کی نمازیں، جمعہ، عیدین اور حج اس مقدس اجتماعیت کا مظہر ہیں جو روح اسلام میں پنہاں ہے۔

اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے حسن نیت اور سعید فطرت انسان ضروری ہیں۔ یہ کوئی دنیوی جلسہ اور میل ملاپ نہیں۔ خدائے پاک و برتر کے اذن سے اس کی بنا رکھی گئی۔ خدائے بجز و بے کی تقدیس کے ترانے اور نغمے الاپنے کے لئے بارگاہ قدس کے دیوانے یہاں جمع ہوتے ہیں اور مقدس رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام کی عظمت کی خاطر اس کے ناچیز چاکر اپنی خاکسارانہ اور خادمانہ حیثیت کی روایت کو تازہ کرتے ہیں۔

بے شک یہاں دنیوی کروفر نظر نہ آئے مگر یہاں روح کی تسکین کا سامان حاصل ہوتا ہے۔ مسیح پاک (علیہ السلام) کے عشاق ناقۂ مسیح (ایدہ اللہ) کو ایک نگاہ دیکھنے کی سعادت کے لئے دلوں کے مچلتے ارمان لئے آتے ہیں۔ اور یہ ناقۂ مسیح (ایدہ اللہ) کچھ اس انداز سے اس میکدہ قدس کے خم پہ خم لنڈھاتے ہیں کہ یہ سرمست انکی پیہم نوازش کی تمنا لئے بے قرار رہتے ہیں۔ دید و شنید سے یہ تسکین اور مزید تشنگی سے بے قرار جذبات ایک عجیب اور نادر روزگار حسن امتزاج پر مشتمل ہوتے ہیں۔

اس جلسہ کی ایک عظیم الشان برکت یہ ہے کہ ان خاکساروں کو اپنے سید و مرشد کے حضور اس کی متبرک اور مقبول دعاؤں سے سرفراز ہونے کا موقعہ میسر آتا ہے ایک حدیث کی تعمیل میں آئیے ہم بھی دعا کریں کہ خدا تعالےٰ اس کی عمر و صحت میں برکت دے۔ یہ آسمانی موسیقار جہاں بھر میں ان روحانی مزامیر سے تمام نفوس کو آشنا کر دے۔ اس کی آواز سے باطل پر لرزہ طاری ہو۔ باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور وہ جو زندگی کے متوالے ہیں موت کے پنجہ سے نجات پائیں۔ شب کی ظلمت دور ہو۔ اور نور ہی نور ہویدا ہو۔ بیمار چنگے ہو جائیں۔ اور بنی نوع انسان شیطان کے شکنجہ سے نجات پا دیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:۔

"وہ شخص ...... ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھہرنے سے ہم پر بوجھ ہوگا اُسے ڈرنا چاہیئے کہ وہ شرک میں مبتلا ہے۔ ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارے مہمات کا متکفل خدا تعالےٰ ہے۔ ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں۔ ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے ...... میں نے بعض کو یہ کہتے سنا ہے کہ ہم یہاں بیٹھ کر کیوں حضرت صاحب کو تکلیف دیں ہم تو نکمے ہیں۔ یونہی روٹی بیٹھ کر کیوں توڑا کریں۔ وہ یہ یاد رکھیں کہ یہ شیطانی وسوسہ ہے جو شیطان نے ان کے دلوں میں ڈالا ہے کہ ان کے پیر یہاں جمنے نہ پائیں۔"

ملفوظات
(جلد اول صفحہ ۵۵۱)

ذکرِ خیر

محترم راجہ ضیاء اللّٰہ الدین صاحب ارشد مرحوم

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم لاکھا روڈ ضلع نوابشاہ)

محترم راجہ ضیاء الدین صاحب ارشد خاموش طبع درویش صفت انسان تھے سلسلہ احمدیہ کی خدمت آپ کی روح کی غذا تھی آپ بڑے دعا گو اور منکسر المزاج و عبادت گذار تھے۔ ۲۰ اکتوبر ۱۹۱۰ء کو ڈھڈہ رانجھا ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ والد محترم کا نام حکیم محمد سراج الدین صاحب تھا جنہوں نے آپ کی نہایت اچھی تربیت فرمائی اور ۷ سال کی عمر میں ہی قرآن کریم ناظرہ کے نور سے آپ کے سینہ کو منور کر دیا۔ ۱۹۲۶ء میں آپ نے مڈل پاس کیا اور مدرس کے طور پر اپنے گاؤں میں کام شروع کیا۔ ۱۹۳۲ء میں جے وی۔ اس کے بعد ایس وی اور پھر ۱۹۳۵ء میں ادیب عالم کا امتحان پاس کیا۔ آپ مسلسل ۱۴ سال تک اپنے گاؤں ڈھڈہ رانجھا میں مدرس رہے۔ بعدہ جب ٹی۔ آئی ہائی سکول چنیوٹ منتقل ہوا تو آپ اس جماعتی ادارہ سے وابستہ ہو گئے اور ۲۶ دسمبر ۱۹۵۹ء کو تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ سے ریٹائر ہوئے۔ آپ اپنے تدریسی فرائض نہایت دلچسپی، ذمہ داری سے اور محنت جانفشانی سے ادا کرتے جس کی وجہ سے اساتذہ و طلبہ کے دلوں میں آپ کا بڑا احترام تھا آپ نے اپنے بالا معلم کو کبھی کسی شکایت کا موقع نہ دیا۔ نظام کی اطاعت کی روح آپ میں مثالی تھی۔ محترم راجہ صاحب ۱۵ سال تک محلہ دارالبرکات ربوہ میں صدر جماعت اور زعیم انصار اللہ کی حیثیت سے جماعتی خدمت کی سعادت سے بہرہ ور رہے۔ ۱۹۶۷ء تا ۱۹۷۱ء تقریباً چار سال تک آپ محمود آباد (سندھ) میں تعلیم الاسلام سکول کے ہیڈ ماسٹر رہے۔ اسی عرصہ میں آپ جماعت احمدیہ محمود آباد کے صدر اور صدر مجلس موصیان بھی رہے۔ کئی سال تک ربوہ اور پھر چار سال تک جماعت احمدیہ محمود آباد سے آپ مجلس مشاورت کے لئے نمائندہ منتخب ہوتے محترم راجہ صاحب موصوف کو قرآن کریم سے خاص شغف تھا۔ روزانہ التزام کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کرتے اور اپنے اہل و عیال کو بھی اس امر کی تلقین فرماتے آپ کو قرآن حکیم پڑھانے کا طویل تجربہ تھا بے شمار بچوں اور بچیوں کو آپ نے قرآن کریم پڑھایا اور یہ مبارک کام آپ نے سرگودھا فائرنگ میں زخمی ہونے تک جاری رکھا مرحوم بڑے ملنسار، مہمان نواز رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنیوالے نرم دل اور ہمدرد انسان تھے۔ آپ کا سارا وقت جماعتی خدمت تدریس قرآن، تلاوت قرآن، مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود و اخبار الفضل کے مطالعہ اور سلسلہ کے کاموں اور عبادت میں گذرتا تھا۔ آپکی صاحبزادی عزیزہ شکرانہ نثار النساء (سلمہا اللہ تعالیٰ) اہلیہ برادرم عزیزم چوہدری منیر احمد بسمل مبلغ اسلام (نائیجیریا) تحریر فرماتی ہیں کہ:۔

"جب سے ہم نے ہوش سنبھالا ابا جان کو تہجد اور تلاوت قرآن پاک روزانہ بلاناغہ کرتے دیکھا۔ رمضان کے پورے روزے رکھتے تھے۔ نماز مسجد میں باجماعت ادا کرتے تھے اگر کسی دن ہمیں نیند نہ جگاتا کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے اور ہم بھی انہیں آگاہ نہ کر سکتے تو ہمیں ڈانٹا کرتے۔ ہمیں نماز باقاعدہ پڑھنے کی تلقین کرتے اور سلسلہ کی خدمت کرنے کی نصیحت فرماتے اور خصوصیت سے ہم سب کے لئے دعائیں کرتے تھے۔ تمام رشتہ داروں سے اچھا سلوک رکھتے تھے۔ اور اُن کی خوشی و غمی کے موقع پر اُن کی خدمت کرتے۔ ...... سرگودھا جانے سے پہلے سلسلہ کی مختلف کتابوں سے ایک کاپی میں نوٹس لکھا کرتے تھے۔ ابا جان جسمانی صفائی کا بھی بہت خیال رکھتے تھے روزانہ دو بار دانتوں کو برش کرتے سارے جماعتی چندے ادا کرتے اور موصی تھے اور وصیت کی شرائط پر کاربند رہنے کی بہت کوشش کرتے۔ خدمت خلق میں پیش پیش رہتے۔ شاعری سے بھی لگاؤ رکھتے۔ اسد تخلص تھا جلسہ سالانہ پر ہر سال ڈیوٹی دیتے۔"

الغرض راجہ صاحب مرحوم و مغفور ایک مخلص احمدی مسلمان کا جیتا جاگتا نمونہ تھے۔ بڑے ہی متوکل، راضی برضا اور صابر و شاکر انسان تھے۔ آپ ۱۱ جولائی ۱۹۷۴ء کو سرگودھا ریلوے سٹیشن پر فائرنگ کے نتیجہ میں زخمی ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ننھا: بچوں کو صحتمند اور توانا رکھتا ہے اسہال بدہضمی کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت -/۳ ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۵۳۴

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کیلئے ضروری ہدایات!

خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کیلئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔ احباب جماعت کو اپنے فائدہ کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے:۔

۱۔ جملہ جماعتوں کے ساتھ احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے لئے جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔

۲۔ اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو غیر ضروری سامان، کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

۳۔ اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کر دیں۔

۴۔ گاڑی میں چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں بلکہ حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں۔ نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

۵۔ بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

۶۔ اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام مع ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں۔

۷۔ آپ جب ریلوے سٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کو حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح پڑتال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

۸۔ جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں۔ نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

۹۔ ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت، اسٹیشن پر، بسوں کے اڈہ پر یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی، اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

۱۰۔ اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ ہی اپنے بٹوے کو کسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

۱۱۔ مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

۱۲۔ دوران قیام ربوہ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص بد مزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں۔ یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی و محبت سے اسے سمجھائیں۔

۱۴۔ سفر کے دوران متواتر استغفار، درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی، پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

۱۵۔ جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کیلئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

۱۶۔ جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔

۱۷۔ امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر میں تشریف لا سکتے ہیں۔

راجہ ضیاء الدین صاحب ارشد

(بقیہ صفحہ ۴)

کوٹ لکھپت جنرل ہسپتال لاہور اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مسلسل اڑھائی ماہ تک زیر علاج رہے مگر جانبر نہ ہو سکے اور ۹ر ستمبر ۱۹۷۴ء بمطابق ۲۱ر رمضان المبارک ۱۳۹۴ھ بروز اتوار شام ۵ بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ ہی میں اپنے مولیٰ حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

شہید مرحوم نے اپنے پیچھے چھ لڑکے پانچ لڑکیاں (جن میں سے ایک لڑکے اور ایک لڑکی کے سوا سب بفضل اللہ شادی شدہ ہیں) یادگار چھوڑے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم راجہ صاحب کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرماتا چلا جائے جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے بچوں کو ان کے نقش قدم پر چل کر اسلام و احمدیت کی زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

پرانی اور "لاعلاج" امراض کی ادویات کے نتائج

مکرم جناب شیخ احسان کریم صاحب پروپرائٹر نیشنل سوپ اینڈ کیمیکل انڈسٹری لائلپور نے لکھا: "مجھے پائیوریا اور کیریز کی تکلیف تھی۔ کسی دوا سے آرام نہ آیا" "اینٹی پائیوریا" "اینٹی کیریز" کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ میرے دانت تندرست اور صحتمند ہو گئے"۔ بیماری کا نام لکھ کر متعلقہ دوا (لٹریچر و نمونہ مفت) طلب کریں۔

مکمل کورس -/۱۰

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶

ربوہ کے دو مشہور تحفے

ہاضمون

پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر اعظم

سرمہ مسیحائی

امراض چشم کے لئے بہترین عینک توڑ سرمہ

تیار کردہ

نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ

گولبازار ربوہ

داغ۔ دھبے۔ کیل۔ چھائیاں غائب کرکے

چھائیاں کھانے کی دوا

چہرے کو کندن کی طرح بنانے کے لئے

"فیسلین" مجرب ہے۔ قیمت -/۵ -/۹

تیار کردہ

شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر

اپنی تجارت کو

فروغ دیجئے

سردیوں کا تحفہ

شربت خانہ ساز نزلہ زکام کھانسی کیلئے گرم پانی یا چائے میں استعمال کریں۔

بیوٹی لوشن: چہرہ کی خوبصورتی کے لئے۔

کاجل نور بصر آنکھوں کی صحت و صفائی کیلئے تحفہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

اللہ تعالیٰ

آپ کو ہر بیماری سے

شفا دے۔ دعا کے ساتھ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

کی دوا بھی استعمال کریں!

آپ کو

جلسہ سالانہ میں شمولیت

مبارک ہو ۔۔۔ (حکیم نظام جان)

خورشید یونانی دواخانہ

اور

مطب

حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

گولبازار ربوہ

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعض ضروری خبروں کا خلاصہ

غیبت، رشوت اور بدمعاشی کا ورثہ

لاہور ۱۰ دسمبر۔ صوبائی وزیر اعلیٰ مسٹر حنیف رامے نے آج یہاں ٹی۔ بی ٹکٹوں کی مہم کا افتتاح کرتے ہوئے سیاست اور تپ دق کا موازنہ کیا۔ انہوں نے کہا جو بھی کوئی سیاست شروع کرتا ہے اسے غیبت، رشوت، بدمعاشی اور ٹانگ کھینچنے کی روایات ورثہ میں ملتی ہیں اور جب وہ عیاری، غیبت، رشوت، اور بدمعاشی میں سارا حصہ کما لیتا ہے تو پھر اسے پتہ چلتا ہے کہ اس نے کیا کمایا لیکن اُس وقت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔ سیاستدانوں کو ٹی۔ بی کے علاج سے یہ نصیحت پکڑنی چاہیئے کہ وہ اپنی غلطی کی شروع میں ہی اصلاح کر لیں ورنہ جو سیاسی امراض انہیں ورثہ میں ملتے ہیں وہ ٹی بی کے آخری مرحلہ کی طرح ان کے یہ امراض جان لیوا ثابت ہوں گے۔ انہوں نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ سیاست میں اموات کی شرح بہت زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا ہم لوگ اسلام کا نام لے کر منافقت کرتے ہیں۔ مغرب کو مادہ پرست کہہ کر طعنہ دیتے ہیں لیکن ہر ضرورت کے وقت انہی سے بھیک مانگتے ہیں اور اسلام کے مقدس نام کو بٹہ لگاتے ہیں۔

("نوائے وقت" "امروز" ۱۱ دسمبر ۷۴ء صا)

ریلوے کا لاکھوں روپے کا لوہا خورد برد

لاہور ۱۰ دسمبر۔ ریلوے ملازمین کو سستے داموں لوہے کے سریئے اور گرڈرز اس لئے مہیا کئے جاتے تھے کہ وہ بآسانی اپنے مکان تعمیر کرا سکیں لیکن یہ ملازمین اس لوہے کو مارکیٹ میں بہت مہنگے داموں فروخت کرتے رہے اور اس طرح انہوں نے گزشتہ کئی سالوں کے دوران لاکھوں روپے کمائے۔ ریلوے پولیس سی آئی اے سٹاف نے وسیع پیمانہ پر کی جانے والی اس گڑبڑ اور بے ایمانی کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

(پاکستان ٹائمز ۱۱ دسمبر ۷۴ء صہ)

پاکستانی قرارداد بھاری اکثریت سے منظور

اقوام متحدہ ۱۰ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے کل رات جنوبی ایشیا کو غیر ایٹمی علاقہ قرار دینے کی تجویز کی اصولی طور پر حمایت کر کے توثیق کر دی ہے۔ اسمبلی نے اس سلسلے میں پاکستان کی قرارداد کو بھاری اکثریت کے ساتھ منظور کر لیا۔ ایک سو اڑتیس رکنی جنرل اسمبلی میں پاکستانی قرارداد کے حق میں چھیانوے ووٹ ڈالے گئے اور چھتیس ممالک نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا اور صرف دو ممالک بھارت اور بھوٹان نے اس قرارداد کی مخالفت کی۔

بجلی کی پیداوار میں ایک لاکھ کلوواٹ کی کمی

لاہور ۱۱ دسمبر۔ منگلا پاور سٹیشن میں کل سے بجلی کی پیداوار میں ایک لاکھ کلوواٹ کی کمی ہو جائیگی یہ کمی جھیل سے حاصل ہونے والا پانی سات ہزار کیوسک کم ہونے کی وجہ سے ہو گی گدو پاور سٹیشن ایک حصہ میں خرابی کے باعث عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ یہ بات آج یہاں واپڈا کے ایک ترجمان نے بتائی ترجمان نے اس کی تردید کی ہے کہ منگلا پاور سٹیشن کی بجلی کی پیداوار میں کمی مقررہ تاریخ ۱۱ دسمبر سے اڑتالیس گھنٹے قبل ۹ دسمبر کو ہی کر دی گئی ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ منگلا سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق ابھی تک نہ تو وہاں پانی کے اخراج میں کمی ہوئی ہے اور نہ ہی بجلی کی پیداوار میں کمی کی گئی ہے تاہم یہ کمی کل سے ہو گی۔

گدو پاور سٹیشن کو پہنچنے والے نقصان کا حوالہ دیتے ہوئے ترجمان نے بتایا کہ چلانے کے نظام میں خرابی کے باعث لو وولٹیج کنٹرول پینل کو کچھ نقصان پہنچا ہے جس کی وجہ سے گدو پاور سٹیشن عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے۔

(مساوات ۱۱ دسمبر ۷۴ء صا)

راولپنڈی، پشاور، لاہور اور ایبٹ آباد میں زلزلے کے جھٹکے

لوگ گھروں سے نکل آئے، کسی مقام سے جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی

لاہور ۱۰ دسمبر۔ آج ۱۰ دسمبر بروز منگل صبح لاہور، راولپنڈی، پشاور اور ایبٹ آباد میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ صوبائی دارالحکومت میں صبح تقریباً پونے سات بجے چند سیکنڈ کے درمیانے درجے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ لوگ گھبراہٹ کے عالم میں گرم بستروں سے باہر نکل آئے۔ راولپنڈی میں صبح پانچ منٹ کے دوران وقفوں سے زلزلے کے دو مرتبہ جھٹکے محسوس کئے گئے۔ ابھی تک کسی بھی مقام سے کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ پشاور سے ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان کی اطلاع کے مطابق شہر اور نواحی علاقوں میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ پشاور میں زلزلہ صبح چھ بجکر ۴۳ منٹ پر آیا اور تقریباً بیس سیکنڈ تک جاری رہا۔ لوگ سراسیمگی کے عالم میں گھروں سے کھلے میدانوں میں نکل آئے۔ یہاں سے بھی کسی نقصان کی اطلاع تا حال موصول نہیں ہوئی۔ ادھر ایبٹ آباد میں بھی دو بار زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ ارضی ماہرین کا خیال ہے کہ زلزلے کا مرکز کوہ ہندوکش کے سلسلے میں یا تاشقند میں تھا۔

(مساوات ۱۱ دسمبر ۷۴ء)

اسلامی ممالک میں وفود کے تبادلہ کی اہمیت

پشاور ۱۰ دسمبر۔ ملائشیا کے حکمران اعلیٰ تنکو عبدالحلیم معظم شاہ نے کہا ہے کہ پاکستانی عوام نے ان کا پُرجوش استقبال کر کے خیر سگالی کے جن جذبات کا اظہار کیا ہے وہ اس سے انتہائی متاثر ہوئے ہیں آج یہاں ہوائی اڈے پر انہوں نے کہا کہ ان کے دورہ سے باہمی تعاون اور اسلامی اخوت کے جذبات کو فروغ ملے گا۔ ملائشیا کے شاہ نے ملکہ اور اپنی جماعت کے دوسرے ارکان کے ہمراہ مختصر دورہ پر یہاں پہنچنے کے بعد طورخم پر پاک افغان سرحد کے علاوہ تاریخی درّہ خیبر دیکھا۔ وہ ہوائی اڈے سے سیدھے درّہ خیبر پہنچے جہاں خیبر ایجنسی کے قبائلی رہنماؤں اور قبائلی عوام نے ان کا پُرجوش خیر مقدم کیا۔ درّہ خیبر کو پاکستان اور ملائشیا کے پرچموں سے خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔

(مساوات ۱۱ دسمبر ۷۴ء صا)

کویت بھاری مقدار میں اسلحہ خرید رہا ہے

کویت ۱۰ دسمبر۔ کویت کے وزیر دفاع شیخ سعد عبداللہ الصباح نے انکشاف کیا ہے کہ کویت نے بڑی تعداد میں امریکہ سے سکائی ہاک جیٹ لڑاکا طیارے خریدے ہیں لیکن انہوں نے ان کی تعداد بتانے سے انکار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ کویت نے فرانس کے ساتھ بھی ایک معاہدہ پر دستخط کئے ہیں جس کی رُو سے فرانس سے جدید جنگی طیارے اور جہاز خریدے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ روس سے اسلحہ کی خریداری کے لئے عنقریب ایک معاہدہ پر دستخط ہونے والے ہیں۔ وہ گزشتہ روز ان فوجی دستوں کے اعزاز میں دی گئی ایک دعوت کے موقع پر خطاب کر رہے تھے جنہوں نے جولان اور سویز کے محاذ پر شام اور مصر کی فوجوں کے شانہ بشانہ اسرائیل کے خلاف جنگ لڑی۔

(مساوات ۱۱ دسمبر ۷۴ء صا)

ٹی آئی کالج ربوہ نے ایف سی کالج کو ہرا کر یونیورسٹی باسکٹ بال ٹرافی جیت لی

پنجاب یونیورسٹی ٹیم کے لئے سولہ ۱۶ کھلاڑیوں کا انتخاب کر لیا گیا

لاہور ۱۰ دسمبر۔ تعلیم الاسلام گورنمنٹ کالج ربوہ کی ٹیم نے کل یہاں ایچی سن کالج گراؤنڈ میں ایف سی کالج کو ۵۱ کے مقابلہ میں ایک سو چار پوائنٹس سے ہرا کر پنجاب یونیورسٹی باسکٹ بال چیمپئن شپ جیت لی۔ وقفہ پر ربوہ کالج کی ٹیم ۲۱ کے مقابلہ میں ۴۶ پوائنٹس سے جیت رہی تھی۔ ربوہ کالج کے احواز رسول (۲۷) عبدالمتین (۲۶) عمر فاروق (۲۸) زبیدالرحمٰن (۸) اور وسیم الدین (۵) نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا جبکہ ایف سی کالج کے سالومن میسی (۲۴) ریمنڈ (۱۳) اور ذوالفقار (۱۰) نے اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا۔ ربوہ کالج کی ٹیم نے سیمی فائنل میں گارڈن کالج کو شکست دی تھی۔ آخر میں ایچی سن کالج کے پرنسپل ڈاکٹر غلام رسول چوہدری نے کامیاب ٹیموں میں اسناد تقسیم کیں۔ اس موقع پر انہوں نے باسکٹ بال کے کھیل کو فروغ دینے کے سلسلہ میں ربوہ کالج کے پرنسپل چوہدری محمد علی کی خدمات کو بھی سراہا۔

پنجاب یونیورسٹی کی سپورٹس کمیٹی کی سیکرٹری محترمہ رضیہ عظم علی بیگ نے بھی اپنے سپاسنامہ میں ربوہ کے کھلاڑیوں کی تعریف کی۔ بعد ازاں آزمائشی مقابلوں میں پنجاب یونیورسٹی ٹیم کے لئے سولہ کھلاڑیوں کا انتخاب کیا گیا جن میں ربوہ کالج کے چھ کھلاڑی بھی شامل ہیں۔

حبّ فولاد جواہر والی

فولاد اور کیلشیم کی کمی دُور کرتی ہیں۔ دماغی، جسمانی اور دل کی کمزوری میں مفید ہیں۔ خون کے سُرخ دانے بڑھا کر رنگت نکھارتی اور جسم میں طاقت و چستی پیدا کرتی ہیں۔

قیمت ۶۰ گولی -/۱۰، سو گولیاں -/۱۵ روپے

المنار دواخانہ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بخاری شریف چودھواں ۱۴ پارہ اور تفسیر بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نئی جلد ادارۃ المصنفین سے طلب فرماویں